لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة

بے شک تمہارے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے

المواہب اللدنیہ

بالمنح المحمدیہ

(اردو ترجمہ)

الجزء الثالث

تصنیف

شارح بخاری امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ

(۸۵۱ — ۹۲۳ھ)

ترجمہ

مولانا علامہ محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی

سینئر مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

عرفات میں نبی اکرم ﷺ یہ دعا بھی مانگتے تھے جس طرح "طبرانی صغیر میں" حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث سے ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الرَّجُلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِہٖ اَسْاَلُکَ مَسْاَلَةَ الْمِسْکِیْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَیْکَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَائِفِ الضَّرِیْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَکَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ اَنْفُهٗ لَکَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا وَّکُنْ بِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ.

یا اللہ! تو میرا کلام سنتا ہے میری جگہ کو دیکھتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو دیکھتا ہے میرا کوئی کام تجھ سے پوشیدہ نہیں میں پریشان حال فقیر ہوں مدد طلب کرنے والا پناہ مانگنے والا ڈرنے والا اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرنے والا ہوں میں مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں اور گناہ گار رسوا کی طرح تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور ڈرنے والے مجبور اور تکلیف میں مبتلا شخص کی طرح تجھ سے دعا مانگتا ہوں وہ جس کی گردن تیرے سامنے جھک گئی تیرے لئے جس کے آنسو بہہ گئے اور جسم جھک گیا تیرے لئے اس کی ناک خاک آلود ہوگئی یا اللہ! اے میرے رب اپنی پکار کے ساتھ مجھے بد بخت نہ کرنا اور مجھ پر مہربان رحم کرنے والا ہو جا اے وہ ذات جو تمام مسئولین (جن سے سوال کیا جاتا ہے) سے بہتر اور اے سب دینے والوں میں سے اچھی ذات۔

نبی اکرم ﷺ عرفات میں تھے کہ نجد والوں میں سے کچھ لوگ آپ کے پاس آئے اور انہوں نے آپ سے حج کے بارے میں پوچھا آپ نے ایک ندا کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ اعلان کرے "حج عرفہ ہے" (عرفات میں وقوف ہے) جو مزدلفہ کی رات طلوع فجر سے پہلے آئے اس نے حج کو پالیا منیٰ کے تین دن ہیں پس جو شخص دو دنوں میں جلدی کرے (اور واپس ہو جائے) اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو تاخیر کرے (تین دن ٹھہرے) اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔ (جامع ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث جسے ابوداؤد نے نقل کیا اس میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں یہاں ٹھہرا اور عرفات پورے کا پورا موقف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔ (صحیح مسلم رقم الحدیث: ۱۴۹' سنن ابوداؤد رقم الحدیث: ۱۹۳۶' مسند احمد ج ۳ ص ۳۲۰' السنن الکبریٰ ج ۵ ص ۱۱۵۔ ۲۳۹' مسند خزیمہ رقم الحدیث: ۲۸۱۵)

اور اسی مقام پر آپ پر یہ آیت نازل ہوئی جس طرح صحیحین میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ. (المائدہ: ۳) آج کے دن میں نے تم پر تمہارا دین مکمل کر دیا۔

اسی جگہ مسلمانوں میں سے ایک شخص سواری سے گر کر فوت ہو گیا اور وہ محرم تھا' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور خوشبو نہ لگائی جائے بیری کے (پتوں سے جوش دیتے ہوئے) پانی کے ساتھ غسل دیا جائے اس کے سر اور چہرے کو ڈھانپا نہ جائے اور آپ نے خبر دی کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اس طرح اٹھائے گا کہ یہ تلبیہ